برکاتِ نقشبندیہ

مع

انوارِ چوراہی

مرتبہ و مؤلفہ

فقیر محمد شفیع نقشبندی مجددی چوراہی

سجادہ نشین

چورہ شریف۔ ضلع کیمبل پور (مغربی پاکستان)

ملنے کا پتہ

محمد شفیع • غلام نقشبند • چورہ شریف • ضلع کیمبل پور

خادم الاولیاء محمد حنیف آرٹسٹ

ذکر مبارک حضرت امام قاسم رضی اللہ عنہ ٤

فائدہ۔ حدیث میں آیا ہے اِذَا سَئَلْتُمْ فَاسْئَلُوا اللّٰہَ الْفِرْدَوْسَ یعنے خدا سے ہمیشہ جنت فردوس مانگا کرو۔ فیض باطنی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم کو حاصل ہوا۔ آپ کبار تابعین اور فقہاء سبعہ مدینہ کے ہیں۔ جملہ علم شریعت و طریقت میں بے نظیر ہیں۔ وفات شریف آپکی ۲۴ جمادی الثانی ۱۰۸ھ ہے۔ عمر شریف بقول اہل تحقیق ۱۰۸ سال ہے اور مزار شریف مدینہ طیبہ میں۔ مادہ تاریخ حق دستہ (۱۰۸ھ) ہے۔

ذکر مبارک حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ ٥

فائدہ۔ عاشق صادق عارف حق امام جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم آپ مشائخین میں مقتدا ہیں اور عارفین کاملین میں پیشوا تھے۔ آپکی کنیت ابو عبد اللہ اور ابو اسماعیل اور لقب آپکا صادق ہے۔ فیض باطنی آپ کو دو طرف سے حاصل ہے۔ ایک تو امام محمد باقر بن علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم سے۔ دوم امام قاسم بن محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہم سے۔ ولادت آپ کی ۸۰ھ ۱۳ ربیع الاول بروز دوشنبہ ہے۔ وفات آپ کی ۱۵ ماہ رجب بروز دوشنبہ ۱۴۹ھ ہے۔ عمر شریف آپکی ۶۸ برس اور کچھ ماہ ہیں۔ مرقد مبارک آپکا مدینہ منورہ جنت البقیع میں ہے۔ اور مادہ تاریخ حق طلب (۱۴۹ھ) ہے۔

ذکر مبارک حضرت سلطان العارفین طیفور بن عیسیٰ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ ٦

فائدہ۔ آپ کے مدارج علیا و مراتب اعلیٰ کا ذکر مفصل تذکرۃ الاولیا میں مرقوم ہے۔ آپ مادرزاد ولی تھے۔ اور اپنے وقت میں مرجع ابدال و اوتاد تھے اور مشائخین سالکین میں خلیفہ اعظم مسلم تھے۔ آپ جذب و سلوک میں بے نظیر تھے۔ صرف نظر کرنے سے ہی طالب کا سلوک تمام ہوجاتا تھا۔ ایک دفعہ آپ پر جذب غالب ہوا۔ تو فرمایا سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَمَ شَانِیْ

اس کے بارہ میں مریدوں نے کہا کہ آپ نے ایسا ایسا فرمایا ہے۔ تو حضرت نے فرمایا کہ اگر پھر کبھی ایسا واقع ہو تو مجھ کو تلوار سے مار ڈالنا۔ جب دوبارہ یہی موقعہ آیا تو مریدوں نے تلواریں ماریں۔ مگر آپ کے بدن پر کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ ایک دفعہ ایک ولی اللہ ابو تراب نخشی علیہ الرحمۃ نے اپنے ایک خاص مرید صاحب کمال کو فرمایا کہ تجھ کو چاہیئے کہ بایزید کی زیارت سے مشرف ہو۔ اُس مرید نے کہا کہ جو شخص بایزید کے خدا کو ہر روز سو بار دیکھے اُس کو بایزید کی کیا ضرورت ہے۔ حضرت نخشی نے فرمایا کہ خدا کو تو اپنی حیثیت سے یا لیاقت سے دیکھتا ہے بایزید کو اُس کی ہمت و جلالت سے دیکھیگا۔ آخرش ایک دن یہ دونوں بزرگ چلتے چلتے بسطام میں پہونچے وہاں پر دریافت کیا بایزید کہاں ہیں۔ کسی نے کہا باہر تشریف لے گئے ہیں۔ آخر ہیں کیا دیکھا کہ حضرت بایزید اپنے ہاتھ میں کھٹلیا اُٹھائے ہوئے آتے ہیں۔ جونہی اُس مرید پر نظر پڑی تو وہ بیہوش ہو کر گر پڑا۔ گویا حالت مرگ تھی۔ حضرت نخشی نے عرض کی کہ حضرت آپ نے تو اس مرید کو مار ہی دیا تھا۔ آپ نے جواب دیا کہ ابھی اسیر مصر کی عورتوں کی طرح جمال یوسفی کے انوار نہیں پڑے تھے۔ اب وہ پردے ٹوٹ گئے۔ لہذا یہ کیفیت ظاہر ہوئی۔ اسیواسطے حضرت جنید علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بایزید ہمارے درمیان ایسا ہے جیسا جبرئیل جملہ ملائکہ میں۔ لقب آپکا **سلطان العارفین** اور نام آپکا طیفور بن عیسٰی بن آدم بن سروشان ہے۔ جائے سکونت شہر بسطام اور جد ماجد آپ کے قوم گبر سے تھے۔ پھر مُشرّف باسلام ہوئے۔ صاحب رشحات لکھتے ہیں کہ یہ حضرت اویسی تھے۔ امام جعفر صادق سے روحانی فیض پایا۔ ایک سو تیرہ ۱۱۳ بزرگوں سے خدمت کر کے فیض لیتے رہے۔ آپ سے کسی نے پوچھا کہ معاملہ سلوک میں انسان کو کیا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا کہ ولایت مادر زاد۔ پھر پوچھا کہ اگر یہ نہ ہو تو فرمایا کہ آنکھ دیکھنے والی۔ پھر پوچھا کہ اگر یہ بھی نہ ہو تو فرمایا کہ مرگ مفاجات (موت ناگہانی) اور نیز آپکا ارشاد ہے کہ بزرگوں کی صحبت و مجلس اعمال صالحہ سے بہتر ہے اور بدوں کی صحبت گناہ کرنیسے بدتر ہے ولادت آپکی سنہ ۱۳۶ھ میں ہے اور وفات آپکی سنہ ۲۶۹ھ ۱۵ شعبان روز جمعہ ہے۔ عمر شریف آپکی ۱۳۳ سال ہے۔ مرقد مبارک شہر بسطام۔ مادہ تاریخ وفات نور احمد (سنہ ۲۶۹ھ) ہے۔